مطبوعات

درس ترمذی جلد ۲ | از جناب مولینا محمد تقی عثمانی - مرتبہ مولینا رشید اشرف سیفی -

ناشر: مکتبہ دار العلوم - کراچی نمبر ۱۴ - بڑے سائز کے ۶۶۴ صفحات، کتابت و طباعت اچھی، جلد مضبوط، سنہری ڈائی - قیمت: ۶۵/- روپے -

ترمذی شریف مشہور مجموعہ احادیث ہے - اس کتاب میں احادیث کے متعلق جامع درسی تقاریر جمع ہیں جن کا تعلق ابواب الصلوٰۃ، ابواب الوتر، ابواب العیدین، ابواب السفر، ابواب متفرقہ، ابواب الزکوٰۃ اور ابواب صوم سے ہے۔ میں نے اس کتاب کے کئی حصے پڑھے اور احادیث سے حنفی نقطۂ نظر کے مطابق فقہی مسائل کے استخراج کے لیے وسیع مطالعہ و کاوش کا اندازہ کیا - کسی بھی دوسرے امام فقہ کے پیروؤں کی طرح حنفی فقہ کے مسائل کے استنباط کے لیے بھی ایک ایک حدیث کو اس حیثیت سے زیر بحث لانا پڑتا ہے کہ آیا روایت صحیح ہے یا نہیں ؟ کسی دوسری مسلمہ صحیح روایت سے ایسا ٹکراؤ تو نہیں رکھتی کہ پایۂ اعتبار سے ساقط ہو جائے ؟ کوئی دوسری نص اسے منسوخ تو نہیں کرتی ؟ اس کی تائید میں دیگر احادیث کے علاوہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کا عملی نمونہ کیا ثابت ہوتا ہے ؟ صحابہ کی اختیار کردہ تعبیر کیا ہے اور ان کا طریق معمول بہا کیا تھا ؟ وغیرہ - اس لحاظ سے اگرچہ ہر امام فقہ کے پیرو اپنے اپنے اختیار کردہ مسالک و مسائل کی طرف بڑی کھینچ تان سے کام لیتے ہیں اور بیک وقت کسی معاملے میں ایک سے زیادہ طریقہ ہائے سنت کو بھی نہیں مانتے اور سنت و احادیث کی تشریحات و تاویلات میں بھی اپنے اپنے طرز پر اصرار کرتے ہیں۔ اس خاص تجزیہ سے ہٹ کر اگر دیکھا جائے تو تقی عثمانی صاحب نے دینی علم کا بہت سا ذخیرہ اور احادیث کا بہت سا سرمایہ او استدلال

کا خاصا اسلحہ خانہ اس کتاب میں جمع کر دیا۔ بالیقین اس کا مطالعہ فہم دین اور خصوصاً فہم فقہ حنفی میں دینی اساتذہ اور طلبہ کے لیے بہت مفید ثابت ہو سکتا ہے اور عام دینی مطالعہ کے شائقین کے لیے بھی یہ ایک اچھا تحفہ ہے۔ کتاب اپنی قیمت کے لحاظ سے بہت ارزاں ہے۔

القاموس الفرید تالیف مولینا وحید الزمان کیرانوی۔ ترجمہ و تصحیح از مولینا عبدالحق الندوی و مولینا محمد یار راضی (دو مزید اصحاب کی معاونت بھی شامل ہے)۔ ناشر: صابری دار الکتب، چوک اردو بازار، لاہور۔ عام سائز کے صفحات: ۹۶۰۔ سفید کاغذ پر اچھی لکھائی چھپائی۔ قیمت: ۴۵/- روپے

یہ لغت کی کتاب ہے جس میں اردو الفاظ کے بالمقابل عربی الفاظ دیے گئے ہیں۔ مترجمین کے علاوہ عربی میں لکھنے والوں کو بھی اس کی ضرورت پیش آسکتی ہے۔ خصوصاً طلبائے زبانِ عربی کے لیے اس کی قدر و قیمت بالکل واضح ہے۔

برادرم راضی صاحب نے یہ کتاب مجھے ہدیۃً دی، مگر میں نے مناسب سمجھا کہ اس کا تعارف کرا دوں۔ راضی صاحب کا اپنا پتہ یہ ہے: مولانا محمد یار راضی، بیت راضی، ۲۲۷ محمدی سٹریٹ نیو سمن آباد لاہور

جوہر تقویم جناب ضیاء الدین لاہور۔ ناشر: الحقائق، آصف بلاک۔ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور۔ آفسٹ پیپر پر اچھی طباعت۔ صفحات: ۱۱۸۔ قیمت: ۱۵/- روپے۔

یہ کتاب ڈاکٹر سید محمد عبداللہ کے تعارفی کلمات سے شروع ہوتی ہے اور اس کتاب کو ادارۂ تحقیقات اسلامی نے بھی سراہا ہے اور اس کا ایڈیشن نکالنے پر غور کیا ہے۔ پہلے ہمارے پاس صرف وسٹنفلڈ کے اخذ کردہ اصولوں پر مبنی چند تقویمی کتب تھیں، جن سے ہجری تاریخوں سے عیسوی تاریخیں معلوم کی جا سکتی تھیں۔ ایسی ایک تقویم انجمن ترقی اردو کی شائع کردہ بھی ہے۔ ضیاء الدین صاحب نے بڑی محنت کر کے عیسوی تاریخوں کے بالمقابل ہجری تاریخیں دریافت کرنے کا طریقہ نکالا۔ پھر پیچھے کے ہزاروں سال سے لے کر ۱۵۰۰ء تک کسی بھی عیسوی یا ہجری تاریخ کا دن معلوم کرنے اور کسی بھی دن کے مقابلے میں کسی زمانے کی

کسی خاص تاریخ کو برآمد کرنے کے لیے بھی حسابی کاوشوں سے راستہ نکالا۔ جو سر تقویم میں انہوں نے ایسی جدولیں بنا دی ہیں کہ ان سے فائدہ اُٹھانے کے آسان سے طریقے کو پڑھ کر سمجھ لیا جائے تو پھر مطلوبہ تاریخ یا دن عیسوی یا ہجری کیلنڈر کے کسی بھی سال اور مہینے میں معلوم کیا جا سکتا ہے اور ایک کیلنڈر کی تاریخوں اور دنوں کے بالمقابل دوسرے کیلنڈر کی تاریخوں اور دنوں کو سامنے لایا جا سکتا ہے۔

پھر ضیاء الدین لاہوری کا یہ بھی ایک اور کارنامہ ہے کہ عہدِ نبوی کی تقویم کو انہوں نے بطورِ خاص مرتب کیا ہے، کیونکہ تاریخ نویسوں اور سیرت نگاروں کو اس کی شدید ضرورت ہے۔
ان خوبیوں کی وجہ سے یہ کتاب صحافیوں، معلّموں، طلبہ، مورخین، سیرت نگاروں اور اہلِ علم و تحقیق کے لیے بہت مفید ہے۔

MUSLIMS IN THE WEST جناب سیّد ابوالحسن علی ندوی - ترجمہ اُردو سے انگریزی از جناب آصف قدوائی - تجدید ترجمہ از ڈاکٹر زبیر - جے - قریشی -

مدیر مرتب: جناب خرم جاہ مراد، ڈائرکٹر جنرل اسلامک فاؤنڈیشن، ۲۲۳ لندن روڈ لائسٹر (LE2 IZE) انگلینڈ -

اساسی طور پر یہ کتاب مولینا ابوالحسن ندوی کی تین تقاریر کا مجموعہ ہے جو انہوں نے امریکہ، کینیڈا، انگلینڈ اور جرمنی وغیرہ میں کیں - یہ کتاب انہی کا ترجمہ ہے -
افسوس ہے کہ اتنی اچھی کتاب کے مندرجات پر تفصیلی بحث کرنا ممکن نہیں - اس کا خلاصہ یہ ہے کہ ایک طرف اس میں دَورِ ماضی کی اسلامی قوت اور مغرب کی تاریخ پر نظر ڈالی گئی - دوسری طرف دَورِ حاضر میں ان مسلمانوں کا تذکرہ ہے - جن کی تعداد یورپ و امریکہ میں اتنی ہے کہ اب یہ کہا جا سکتا ہے کہ دیارِ مغرب کا دوسرا بڑا مذہبی گروہ یہی وابستگانِ اسلام ہیں - ندوی صاحب نے اہلِ مغرب کی ان مادّی ترقیات کا بھی ذکر کیا ہے جن کے ماحصل کے وہ خود غلام بن کر رہ گئے ہیں اور ساتھ ہی مسلمانوں کو ان کی اصل ذمہ داری کا احساس دلایا ہے کہ ان پر اسلام کی طرف سے یہ ذمہ داری عاید ہوتی ہے کہ مغرب پیغامِ انبیاء کی جس نعمت کا پیاسا رہ گیا ہے،

اس کے سرچشمے کا دہانہ اُن کے لیے کھول کر ان کو سیراب کریں۔ پھر خود مسلمانوں کو ان کے دوگونہ فرائض کا احساس دلایا ہے کہ ایک تو انہیں اپنے آپ کو اور اپنے گھروں اور بچوں کو مغربیت کی رَو میں بہ جانے سے بچانا ہے اور یہ کام بڑی محنت چاہتا ہے، دوسرے انہیں اپنے آپ اُس تعلیم کی شمع کو اہلِ مغرب کے دلوں میں روشن کرنا ہے جس کے اختیار کیے بغیر ان تباہ کن اُلجھنوں کا کوئی حل نہیں ہے، جن میں جدید ترقی یافتہ انسان اُلجھ گیا ہے۔ کام کا یہ دوسرا حصّہ دو وجوہ سے بہت کمزور رہا ہے۔ اوّلاً یہ کہ اسلام اور مسلمانوں اور مشرق کے متعلق جتنی علمی و تحقیقی خدمات (چاہے اس کی بنیادیں غلط اور اس کی فکری رُوح بھٹکی ہوئی کیوں ہو) مغرب نے انجام دی ہیں، اتنا کام مغرب کے متعلق مسلمان نہیں کر سکے، ثانیاً یہ کہ اسلام کا پیغام کتنا ہی نورانی کیوں نہ ہو، مسلمانوں کی انفرادی بے عملی کے علاوہ مسلم اقوام کے اجتماعی ڈھانچے اُس سے متصادم ہیں جو اصل پیغام کے سرچشمے تک دلوں اور دماغوں کو پہنچنے ہی نہیں دیتے۔ پھر اس کتاب سے مغرب میں بسنے والی مسلمانوں کی سب سے بڑی اقلیت کو مثبت طور پر رہنمائی دی گئی ہے کہ انہیں کیا کرنا چاہیے۔

یہ کتاب مزاج کے اعتبار سے علمی ہے، ترجمہ کی زبان معیاری ہی نہیں، بلکہ یوں محسوس ہوتا ہے کہ مولینا ندوی نے گویا اپنی باتیں انگریزی ہی میں کہی ہیں۔ کاغذ، ٹائپ و طباعت اور ٹائٹل سب بہترین مغربی معیار کے ہیں۔ افسوس ہے کہ قیمت کا اندراج مجھے نہیں مل سکا۔

مصداقِ بشارت احمدؐ تالیف: چوہدری محمد سرفراز خاں صاحب۔ کالرہ کلاں ضلع گجرات

قیمت: نامعلوم

چوہدری محمد سرفراز خان ہمارے حلقے کے جانے پہچانے صاحب علم و قلم ہیں۔ اور ان کا تذکرہ وقتاً فوقتاً "مطبوعات" میں آتا رہتا ہے۔ پیشِ نظر کتاب میں سورۂ صف کی کامل تفسیر اس بات کے ثبوت کے لیے درج کی گئی ہے کہ مرزا غلام احمد کی نبوت ایک کاذبانہ دعویٰ ہے، مگر دلچسپ صورت یہ ہے کہ ساری کتاب ایک طویل خط و کتابت پر مشتمل ہے جو مرزا بشیر الدین محمود سابق امیر جماعت احمدیہ قادیان ضلع گورداسپور سے ۵ راگست ۱۹۳۷ء کو شروع ہوئی، سائل کے

سوالات اور مجیب کے جوابات نہ صرف دلچسپی کا ذریعہ بنتے ہیں، بلکہ اُن کے مطالعہ سے ایک طرف اسلام کی صداقتوں کے متعلق علم میں اضافہ ہوتا ہے اور دوسری طرف نبوتِ کاذبہ کے پائے چوبیں کی لغزشیں واضح ہو جاتی ہیں۔

مؤلف نے اسی خط وکتابت میں اُصولِ تفسیر، اُصولِ حدیث اور اُصولِ فقہ پر ایسی جامع اجمالی بحث کی ہے کہ ایک عامی کے لیے چند صفحات کے پڑھ لینے سے دین کا پورا نقشہ سامنے آجاتا ہے۔ اسی طرح ص ۱۴ سے آیات بہ سلسلہ ختمِ نبوت کو مع تفسیر درج کر کے مؤلف نے بڑی خدمت انجام دی ہے۔ پھر سورہ صف کی تفسیر بیان کرتے ہوئے "مُبَشِّرًا بِرَسُولٍ يَأْتِي مِنْ بَعْدِي اسْمُهُ أَحْمَدُ" پر خوب دل کھول کر بحث کی ہے اور مختلف تفاسیر کا حوالہ دیا ہے۔ اس آیت سے مرزا صاحب اور اُن کے عقیدت مند یہ مفہوم نکالتے ہیں کہ یہاں احمد سے مراد (نعوذ باللہ) مرزا غلام احمد قادیانی ہیں۔ اس سلسلے میں سورہ کے پورے ربطِ کلام کو سامنے لا کر چوہدری سرفراز خاں صاحب نے قادیانی دجل وتلبیس کے پرزے اُڑا دیئے ہیں۔

بہرحال میری رائے میں اس کتاب میں قادیانیت کے متعلق جو بحث ہے، اس سے قطعِ نظر بہت سے حقائق دینیہ کو ایک عام قاری اخذ کر سکتا ہے۔

اعتذار: تبصرے کے لیے کتابیں بہت ہیں اور جگہ کم نکل سکتی ہے۔ (ادارہ)

خواتین کیلیے تین خوبصورت کتابیں

۱۔ شمعِ حرم	محمد یوسف اصلاحی	۱۲/- روپے
۲۔ عورت اور اسلام	جلال الدین عمر	۹/- "
۳۔ عورت قرآن کی نظر میں	شمیمہ محسن	۱۲/- "

البدر پبلی کیشنز ۔ ۲۳ راحت مارکیٹ ۔ اردو بازار لاہور